28

آیات نمبر 189 تا 195 میں لوگوں کی طرف سے چاند کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال
کا جواب۔ محترم مہینوں اور مسجد حرام کے پاس کفار کی طرف سے حملہ کی صورت میں جوابی
کاروائی کی اجازت دی گئی۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ لوگ آپ
سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ یہ
لوگوں کے لئے تاریخوں اور حج کے مہینے کے تعیّن کے لئے وقت کی علامتیں ہیں وَ
لَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ وَ
اْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ اور یہ کوئی
نیکی نہیں کہ تم دروازہ کو چھوڑ کر گھروں میں ان کے پیچھے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو
پرہیزگاری اختیار کرنے کا نام ہے، اور تم گھروں میں ان کے دروازوں کے راستے آیا
کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ حج کی عبادت جس کی ابتداء ابراہیم (علیہ السّلام
) کے زمانے میں ہوئی تھی ظہور اسلام تک کسی نہ کسی حالت میں جاری وساری تھی، لیکن اس
دوران مشرکین مکّہ نے دوسری عبادات کی طرح اس میں بھی بہت سی بدعتیں داخل کرلی تھیں،
ان میں سے ایک یہ تھی کہ حج کے لئے احرام باندھ لینے کے بعد اگر انہیں گھروں میں داخل
ہونے کی ضرورت پیش آتی تو ان دروازوں سے گھروں میں داخل نہ ہوتے جن دروازوں سے باہر
نکلے تھے بلکہ مکانوں کے پیچھے سے کسی دوسرے راستے سے داخل ہوتے تھے اور اسے نیکی کی بات
سمجھتے تھے، اس آیت میں ان کی اس بے بنیاد رسم کی نفی کی گئی ہے وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۹۰﴾

اور اللہ کی راہ میں تم بھی ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے لڑتے ہیں مگر حد سے
تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ
ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ وَ اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَ الۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ
الۡقَتۡلِ ۚ اور ان کفار کو جہاں بھی پاؤ قتل کردو اور تم بھی انہیں وہاں سے باہر نکال
دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ و فساد اور شر انگیزی تو قتل سے بھی
زیادہ سخت جرم ہے اس آیت میں پہلی مرتبہ ان لوگوں سے لڑنے کی اجازت دی گئی جو
مسلمانوں سے آمادہ جنگ تھے وَ لَا تُقٰتِلُوۡهُمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ حَتّٰى
يُقٰتِلُوۡكُمۡ فِيۡهِ ۚ فَاِنۡ قٰتَلُوۡكُمۡ فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٩١﴾
اور ان سے مسجدِ حرام کے آس پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ خود تم سے وہاں جنگ میں
پہل نہ کریں، ہاں اگر وہ تم سے وہاں جنگ کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، ایسے کافروں کی
یہی سزا ہے فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٩٢﴾ اور اگر وہ باز آجائیں تو
بیشک اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ قٰتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا
تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّ يَكُوۡنَ الدِّيۡنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَلَا عُدۡوَانَ اِلَّا عَلَى
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٩٣﴾ اور ان سے اس وقت تک جنگ کرتے رہو جب تک کہ شرک کا فتنہ
ختم نہ ہو جائے اور اللہ کا دین غالب ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں
کے کسی کے خلاف اقدام مناسب نہیں اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَ
الۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا

اعۡتَدٰی عَلَیۡکُمۡ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾

حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینے کا اور دیگر حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں، پس اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تم بھی اس زیادتی کی سزا دو مگر اتنی ہی جتنی اس نے تم پر کی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بات خوب جان لو کہ اللہ متقی و پرہیز گار لوگوں کے ساتھ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے حرمت والے مہینوں میں جنگ و جدال کی ممانعت تھی، لیکن مشرکین مکہ اس کا خیال نہیں کرتے تھے اور لوٹ مار کے لئے مسلمانوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ اس آیت کے ذریعہ مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ ایسی صورت میں تمہیں بھی مناسب بدلہ لینے کی اجازت ہے

وَ اَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّہۡلُکَۃِ ۚۖۛ وَ اَحۡسِنُوۡا ۚۛ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۹۵﴾

اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اور اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو، اور اللہ کی راہ میں خلوص سے خرچ کیا کرو، بیشک اللہ تعالیٰ خلوص سے نیک کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے

[# 28]

In verses 189 to 195, the answer to a question asked by the people about the moon. Retaliation was allowed in the event of an attack by the infidels near the Sacred Mosque in sacred months.

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ
الْحَجِّؕ

[O prophet,] People ask you about [significance of] the phases of the moon, say that these are time-marks for people and to determine the dates and the months of Hajj.

وَ لَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

And it is not righteousness that you enter houses from the back, but righteousness is that one should fear Allah. So, enter your houses through their doors and fear Allah that you may be successful.

[The worship of Hajj was initiated during the time of the Prophet Ibrahim. However, in pre-Islamic Era, the polytheists of Mecca introduced various innovations into the practice of Hajj, one such innovation was that, after putting on ihram, if they found a need to enter their homes, they would rather enter from a backdoor, considering it an act of righteousness. This verse negates this baseless practice.]

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

And fight in the cause of Allah with those who fight against you but do commit aggression. Indeed, Allah does not like those who commit aggression.

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ

[if they continue aggression against you] Kill them wherever you encounter them and drive them out from where they drove you out. Persecution is worse than killing.

[In this verse, for the first time, permission was granted for jihad- to fight with disbelievers]

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
فِيْهِۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ﴿۱۹۱﴾

However, do not fight them near Sacred Mosque [Al-Masjid-ul-Haram] unless they fight you there. However, if they fight you (there) you may kill them. Such is the reward for the disbelievers.

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴿۱۹۲﴾

But if they cease, then indeed, Allah is Most-Forgiving, Very-Merciful.

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ
انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

And keep fighting them, until there is no more persecution [fitnah] and the religion of Allah prevails. But if they cease, then let there be no hostility, except towards aggressors.

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَ الۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنِ اعۡتَدٰی عَلَیۡکُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَیۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰی
عَلَیۡکُمۡ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾

A sacred month is for a sacred month [Fight during the sacred months if you are attacked], for a violation of sanctity is just retribution. Thus, if anyone commits aggression against you, retaliate against him in the same measure as he has committed against you. And fear Allah and be sure that Allah is with the God-fearing.

[From the time of Abraham, months of Dhu al-Qa'dah, Dhu al-Hijjah, Muharram and Rajab - were considered as sacred and during these four months warfare, killing was forbidden. However, disbelievers of Makkah used to violate these rules to their advantage, thus permission was granted to retaliate appropriately.]

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
التَّهْلُكَةِ ۛۖ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

And spend in the cause of Allah; and do not cast yourselves into destruction with your own hands [by not spending your wealth for the cause of Allah], and do good, of course Allah loves those who excel in doing good.